

فرہنگ

زبانِ گویا

زبانِ گویا: کہنے/بولنے والی زبان۔
 طوطی شیوا بیان: فصیح گفتگو کرنے والی زبان مراد ہے۔
 بلبل ہزار داستان: خوش بیان یعنی زبان۔
 قاصد: پیغام پہنچانے والا۔
 ساحر: جادو کرنے والا۔
 فسوں ساز: جادوگر۔
 انفعی: نہایت زہریلا سانپ۔
 جاں گداز: جان گھلانے والا۔ دل پر اثر کرنے والا۔
 دارو: دوا۔
 منتر: جادو۔
 ونگار: زخمی۔
 بس کی گانٹھیں: زہر کی گھٹلیاں۔
 بول: قول۔ سخن۔
 حنظل: ایک نہایت بد ذائقہ پھل۔
 تریاق: زہر کی دوا۔ زہر کا توڑ۔
 پارہ گوشت: گوشت کا ٹکڑا۔
 رایگاں: بے کار۔
 راستی: سچائی۔
 جوہر: ہنر، کمال، لیاقت۔
 امین: امانت دار۔
 اسپچی: قاصد۔
 منضب: مرتبہ۔
 عالی: بلند۔
 کاشفِ آسرار: بھید کھولنے والا۔
 محرم راز: ہم راز۔

قومی اتفاق

حبل المتین: مضبوط رسی یعنی کلمہ طیبہ۔
 نیست و نابود: تباہ و برباد، معدوم۔
 الغرۃ الوثقی: مضبوط گرفت یعنی اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا۔
 یک جہتی: اتفاق۔
 بہ ایں ہمہ: اس سب کے ساتھ۔
 فروعی مسائل: ضمنی، جزوی، غیر اہم یا معمولی مسائل۔
 جمعیت: اکٹھا پن یعنی جماعت، گروہ۔
 عداوت و نفاق: دشمنی اور نااتفاق۔
 یکتائی: وحدت۔
 مُبَدَّل: تبدیل۔
 مُقَدَّس: پاک۔
 حیلے: بہانے۔
 تکفیر: کافر کہنا۔
 اَبْنائے جنس: ایک ہی جنس کے یعنی ہم قوم۔
 اِعْتِقَاد: یقین یا عقیدہ۔
 اَمْر: کام۔
 ضَرَر: تکلیف۔
 اِعانت: مدد۔
 تَمَدُّنی اُمور: مل کے رہنے کی باتیں۔
 ہم سائے: پڑوسی۔
 جُزُو: حصہ۔
 ہم سائیگی: پڑوس۔
 تَمَدُّن و معاشرت: آپس میں مل جل کر زندگی گزارنا۔
 طَبَاح: طبیعت کی جمع۔ عادتیں۔
 تَنَازَعَات: جھگڑے۔
 نَسِیًا نَسِیًا: بالکل بھولا بسرا۔ فراموش۔

خزانہِ نبی: چھپا ہوا خزانہ۔
 قفل: تالا۔
 کنجی: چابی۔
 تلقین و ارشاد: تعلیم و تربیت۔
 ناصح مشفق: مہربان نصیحت کرنے والا۔
 صفت: خوبی۔
 غیبت: پیٹھ پیچھے برائی۔
 شہمت: عیب/الزام۔
 زبوں: خراب۔
 زیان: نقصان۔
 شہدِ فائق: اچھا شہد۔ خالص شہد۔
 راست گفتار: سچ کہنے والا۔
 فریبی: دھوکا دینے والا۔
 مکار: دھوکے باز۔
 سخن ساز: باتیں بنانے والا۔
 ریاکار: دکھاوا کرنے والا۔
 بد عہد: وعدہ خلاف۔
 غماز: چُغُل خور۔
 مکرو افترا: دھوکا اور الزام تراشی۔
 طعن: طنز۔
 تشنیع: بُرا بھلا کہنا۔
 دشنام: بد کلامی۔
 پھکڑ: گالی گلوچ۔
 ضلع جگت: ذومعنی بات / لطیفہ۔
 پھبتی: طنزیہ فقرہ جو کسی پر چست کیا جائے۔
 سزاوار: لائق۔
 مُطلق العنان: بے لگام۔
 رخصتِ گفتار: گفتگو کی اجازت۔

فائقے میں روزہ

فائقہ: بے کھائے پیے ہونا۔ بھوکا ہونا۔
 لونڈی: خادمہ۔
 تیموریوں: امیر تیمور کی اولاد۔ مغل بادشاہ مراد ہیں۔

لوٹ پیٹ کر اچھے ہونا: پیار ہو کر بغیر دوا کھائے اچھا ہو جانا
 غرقاب: پانی کے اندر۔
 چھپتر: بھونسن کا ساہبان۔
 بلیوں: بلی کی جمع۔ لکڑی کے ستون۔
 کھیل: وہ بھٹنا ہوا انسان جو پھول گیا ہو (مثلاً چاول کے مرمرے)
 منتعیر: بدلا ہوا۔
 شیوہ: طریقہ۔

پڑو لیم کی کہانی

آن مول: بے حد قیمتی۔
 حمل و نقل: بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
 سردست: ابھی۔
 جزیرہ زائے: یونان کا ایک جزیرہ۔
 صقلیہ: اٹلی کا ایک جزیرہ جسے اطالوی میں سسلیہ اور
 عربی میں صقلیہ کہتے ہیں۔

قیتر: ایک کالا گوند۔

مزیّن: سجائے ہوئے۔

زصوبی: تہ سے نسبت رکھنے والی شے۔

چٹانیں: چٹان کی جمع۔ بڑا اور چوڑا پتھر۔

نمد و جزر: اتار چڑھاؤ۔

ہل چل: بے قراری۔

مَسام: مَسَم کی جمع۔ بہت باریک / مہین سورخ۔

آتش فشانی: آگ جھاڑنا۔

سنگِ خارا: نیلے رنگ کا سخت پتھر۔

آرشیات: زمین کے طبقوں کا علم (جیولوجی)۔

کچھ ذریعہ تعلیم کے باب میں

تصفیہ: فیصلہ۔

نادری زبان: ماں کی زبان۔

پدری زبان: باپ کی زبان۔

ثانوی: دوسری۔

آربابِ بصیرت: باشعور لوگ۔

تحصیل: حاصل کرنا۔

عظام: عظیم کی جمع۔

صوفیائے کرام: نیک پرہیزگار اور بڑے لوگ۔

علمائے عظام: علم رکھنے والے عظیم لوگ۔

اسالیب: اُسلوب کی جمع۔ تحریر کے انداز۔

آبیاری: پانی دینا۔

تنوع: قسم قسم کا ہونا۔

سایہ عاطفت: مہربانی کا سایہ۔

ساقط: گرا ہوا / مُسترد۔

اصطلاحات: اصطلاح کی جمع۔ مُرادِ معنی۔

مَفْرُوضہ: فرض، کیے ہوئے / کیا ہوا۔

مرہونِ مَنّت: احسان مند۔

مُقدّم: اہم تر۔

سندھی شاعری کے تراجم

لسانی: زبان سے متعلق۔

عصری: زمانے سے نسبت رکھنے والے۔

تقاضوں: ضرورتوں۔

مُمد: مدد کرنے والا۔

مُعاوِن: مددگار۔

مُسوَدے: مُسوَدہ کی جمع۔ وہ ابتدائی تحریر جسے بعد میں

صاف اور صحیح کرنے کی ضرورت ہو۔

گر: راز۔

مُشترکات: ایسی باتیں جن میں شرکت ہو (مُشترک کی جمع)۔

سرمایہ کیف: سرور کی دولت۔

لطیفیات: شاہ عبداللطیف بھٹائی کے متعلق علم۔

مُعتدبہ: شمار کیا ہوا / قابلِ اعتماد۔

کسبی: کوشش سے حاصل کردہ۔

مُسْتَشْنیات: مُسْتَشْنی کی جمع۔ چُنے ہوئے / وہ چیزیں جنہیں

علاحدہ کر دیا گیا ہو۔

بساطی: گھر کی ضرورت کا سامان پھیری لگا کر بیچنے والا۔
 بنیا: غلے اور پرچون کی تجارت کرنے والا۔
 بھگوان: خدا (ہندوؤں کے خیال میں)
 پانی پھیر دیا: محنت برباد کر دی۔
 پنڈتوں: نجومیوں۔ ہندو مذہب کے عالموں۔
 پیش تر: پہلے۔

پھاڑ کھائے گا: ویران ہو جائے گا۔ ڈراؤنا محسوس ہو گا۔
 چڑھاوا: دلہن کو زیور پہنانے کی رسم۔
 چول: لکڑی کا وہ سراج دوسری لکڑی میں کٹاؤ کر کے داخل
 کیا جائے۔ وہ چھید جس میں دوسری لکڑی ملائی جائے۔
 چہرہ فق ہونا: خوف یا حیرت کی وجہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔
 حیوانیت: حیوانی خصوصیات۔ جنگلی پن۔ درندگی
 خستہ حال: پریشان حال۔ بد حال۔
 خمیازہ اٹھانا: سزا اٹھگنتا۔ نقصان یا تکلیف برداشت کرنا۔
 دبے پاؤں: آہستہ آہستہ۔ چپکے چپکے۔
 دھرے رہ گئے: پڑے رہ گئے۔ کسی کام نہ آئے۔
 سیندھ: دیوار میں چوری کے لیے سوراخ یا چھید۔
 شیریں: میٹھا۔ خوش گوار۔
 صلاح: مشورہ۔ رائے۔ تجویز۔
 ضمانت: ذمے داری۔

ضمیر: دل۔ قلب۔ دل میں موجود اچھائی اور بُرائی یا
 صحیح اور غلط میں فرق کرنے کی صلاحیت۔
 طرار: تیز زبان۔ فر فر زبان چلانے والا۔
 طشتری: چھوٹی رکابی یا پلیٹ۔
 غیبی: چھپا ہوا۔ پوشیدہ
 کارستانی: چالاکی۔ ہوش یاری۔ شرارت
 کند ذہن: کم عقل۔
 کلجے پر سانپ لوٹنے لگا: رشک یا حسد محسوس ہوا۔
 رنج صدمہ یا افسوس ہوا۔
 گرانی: بوجھ۔ بد ہضمی۔

چیزے دگر: خاص چیز۔
 آیات: بیت کی جمع۔ اشعار۔
 دل دادہ: عاشق۔
 ابلاغ: پہنچانے کا عمل۔
 مُسْتَشْرِقِین: مُسْتَشْرِق کی جمع۔ مغربی عالم یا محقق جن کو
 کسی مشرقی علم پر عبور ہو۔

دست رس: قدرت۔
 ثقافت: تہذیب۔
 ہم سہری: برابر۔
 ہم راہی: ساتھ۔
 فاضلانہ: عالمانہ۔
 بیش تر: اکثر/ زیادہ تر۔
 تغزل: غزل کی صورت میں۔ غزل کی خاص خوبیوں کے
 مجموعے کا نام۔
 خوش آئند: خوش گوار/ بھلا معلوم ہونے والا۔
 راقم الحروف: حرفوں کا لکھنے والا۔
 بہت افزائی: حوصلہ بڑھانا۔
 کماحقہ: جیسا کہ اس کا حق ہے۔
 کلاسیکی: قدیمی/ اعلیٰ درجے کا۔
 وثوق: اعتماد۔

زیور کا ڈبٹا

اڑالے جانا: پُرا لینا۔ غائب کر دینا۔
 اقبال کرنا: قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ تسلیم کرنا۔
 اُمنگ: جوش۔ کام یابی کی خوشی۔ بہت خوشی۔
 ایشور: خدا (ہندوؤں کے خیال میں)
 آراستہ: سجایا ہوا۔
 آزدہ: خفا۔ ناراض۔
 آنکھ نہیں ٹھہرتی تھی: نظر ایک مرکز پر نہیں رکتی تھی۔
 بڑاز: کپڑا بیچنے والا۔

آبِ حیات

آبدی: دائمی۔ ہمیشہ رہنے والی۔
 اطلس: ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔
 اللہ توکل: اللہ کے بھروسے پر۔
 آخر: نہ مرنے والا۔ لازوال۔
 آبِ حیات: وہ روایتی پانی جس کے بارے میں کہا گیا ہے
 کہ اُسے پینے سے انسان ہمیشہ کی زندگی حاصل
 کر لیتا ہے۔ آبِ بقا
 بقا: باقی رہنا۔ ہمیشگی۔
 بین کرنا: مُردوں کی خوبیاں بیان کر کے رونا اور رُلانا۔
 پچھتاوا: افسوس۔ ندامت۔
 پڑاؤ ڈالنا: کسی جگہ قیام کرنا۔
 ٹکا بوٹی کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
 چارہ: تدبیر۔
 جتن: فکر۔ تدبیر۔ کوشش۔ بندوبست
 جوگی: ہندو فقیر۔ پجاری۔ جادوگر
 چھیلنا: کھال اُتارنا۔
 حلال کیا: ذبح کیا۔
 خُدا ترس: رحم دل۔
 دائمی: ابدی۔ ہمیشہ رہنے والی۔
 دھونی جگانا: آگ لگانا۔
 ڈھیر ہو جانا: مر جانا۔
 رات کے چار پہر: تین تین گھنٹے پر مُشمتمل رات کے چار حصے۔
 زنبیلیں: ٹوکریاں۔ تھیلے۔
 ساون بھادوں: برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا۔
 شپٹا گئے: گھبرا گئے۔ حیران ہو گئے
 سچے موتی: اصلی موتی۔
 سراسر: تمام۔ سر بہ سر۔
 سُوتی کا ناکا: سُوتی کا چھید یا سُوراخ۔

گلا چھڑانا: جان چھڑانا۔
 گل کھلنا: عجیب یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا۔
 شور مچنا۔ طوفان اٹھنا۔
 لحاظ: مروت۔ شرم۔ خیال۔ احتیاط
 مُطلق: بالکل۔ قطعی۔
 مُعجزہ: وہ بات جس کے کرنے پر انسان قادر نہ ہو۔ وہ
 انوکھی بات جو نبی سے ظاہر ہو۔
 ملامت آمیز الفاظ: ڈانٹ ڈپٹ والے کلمات۔
 من کی مٹھائی: خیالی خوشی۔
 موٹا کھانے، موٹا پینے: گھٹیا اور ادنیٰ درجے کا کھانے
 اور پینے۔
 وساطت: ذریعہ۔ واسطہ۔

بابا نور

بُجھی ہوئی آواز: ہلکی، دھیمی آواز۔
 بھونرا: سیاہ رنگ کا ایک بڑا کیرا۔
 پگ ڈنڈی: جنگلوں یا کھیتوں وغیرہ میں تنگ کچا راستہ۔
 بختنا: بیل گاڑی یا گدھا گاڑی میں لگنا۔
 چٹھی: خط۔
 دستی: ہلکی پھلکی شے جو آسانی سے ہاتھ میں لی جاسکے۔
 دم بہ خود: چُپ۔ خاموش۔
 رنگ فق ہو گیا: پریشانی سے چہرے کی رنگت پھیکی پڑ گئی۔
 گملانا: مُر جھانا۔ رونق نہ رہنا۔ سوکھنا۔ غم گین ہونا۔
 گھر کا: جھڑکا۔ ڈانٹا۔
 محراب: کمان کی شکل کا خانہ یا طاقت۔
 مداری: بازی گر۔ تماشا دکھانے والا۔
 مُستقید کرنا: فائدہ پہنچانا۔
 مینڈ: کھیت کی منڈیر یا کنارہ۔
 نصیبہ: نصیب۔ قسمت۔ تقدیر۔

بھونک دینا: کوئی نوک دار چیز جسم میں گھسانا۔

گھونپ دینا۔

لال: بیٹا۔ فرزند۔

نریمان: ایک ایرانی پہلوان۔ رستم کا پردادا۔

نیند ٹوٹ گئی: آنکھ کھل گئی۔

منت: عاجزی۔ خوشامد۔ التجا۔

موزی: زہریلا۔ ہلاک کرنے والا۔ ایذا دینے والا۔

مہرہ: ایک قسم کا پتھر۔

بیگم کی بی

بحال: خوش و خرم۔ تروتازہ۔ تن درست۔

بہ خدا: خدا کی قسم۔

بھلی مانس: نیک۔ شریف۔ عزت والی۔

پسینا: ترس کھانا۔ رحم کرنا۔

پھگنی: پاپ کا ٹکڑا جس سے آگ پھونکتے ہیں۔

ہوا پھونکنے کا آلہ۔

تخمینہ: اندازہ۔

ٹکا سا جواب: صاف جواب۔ کورا جواب۔

ٹھکانے لگانا: مار ڈالنا۔ کام تمام کر دینا۔

خام خیالی: وہم۔

دل بیٹھنا: دل میں خوشی اور اُمتنگ نہ رہنا۔ افسردہ ہونا۔

ہمت ٹوٹنا۔

دم مارنا: بات کرنا۔ جواب دینا۔ منہ سے اُف نکالنا۔

دخل دینا۔

راحت: آرام۔ پچین۔ سکھ۔

رختِ سفر باندھنا: سفر کا سامان باندھنا یا تیار کرنا۔

سبز قدم: منحوس۔

سر پھرنا: شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ عقل نہ رہنا۔

شغل: تماشہ۔ دل لگی۔ کھیل کود۔

عدم کا راستہ: موت کا راستہ۔

شکوہ: شکایت۔ گلہ۔

طعنہ دینا: بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ چھیڑنا۔

قطب تارا: ایک نہایت روشن تارا۔

کھوج لگانا: پتہ لگانا۔ ٹھکانا معلوم کرنا۔ خبر لگانا۔

گرتے پڑتے: بڑی مشکل سے۔ جوں توں کر کے۔

گوشت پوست: گوشت اور کھال۔

مچھلی کی کلیاں: مچھلی کے کٹے یا جڑے۔

مرجان: چھوٹا موتی۔

منصمم ارادہ: پکا ارادہ۔

منسوب کرنا: کسی سے نسبت دینا یا تعلق جوڑنا۔

ناگہانی: اچانک ہونے والی۔

وابستگی: تعلق۔ رشتہ۔

ہاتھ کو ہاتھ بھائی نہ دینا: بہت اندھیرا ہونا۔

میدانِ جنگ

اَجَل: موت۔ مرگ۔

پاش پاش: ٹکڑے ٹکڑے۔

پروردگار: پرورش کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ۔

پھولتی پھلتی: آباد۔ خوش حال۔

جلاد: ظالم۔ بے درد۔ قاتل۔

چراغ بجھانا: نیست و نابود کرنا۔

خوں خوار: ظالم۔

دُہائی دے دے کر: قسم دے دے کر۔

سام: ایک ایرانی پہلوان۔ رستم کا دادا۔

سجدہ ہائے نیاز: وہ سجدے جن میں عاجزی اور محبت ہو

یا کوئی حاجت اور خواہش ہو۔

شرم رکھنا: عزت بچانا۔

کمر توڑنا: مایوس کرنا۔

گھات میں ہونا: موقع تاکنا۔ دشمن کو مارنے کے لیے

چھپ کر بیٹھنا۔

قضا: حلال کرنے والا۔

قضا: موت۔

کام تمام کرنا: خاتمہ کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا۔ مار ڈالنا۔
کوڑی: پیسا۔ پائی۔ (بہت معمولی رقم)
کھکھارنا: کھانسی کی سی آواز نکال کر کسی کو متوجہ کرنا۔
کھانسی کے ذریعے اشارہ کرنا۔

مُبالغہ کرنا: اصل کے خلاف کہنا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔
مجال: حوصلہ۔ طاقت۔

مسکین: بے چاری۔ عاجز۔ غریب۔

مُسماة: مؤنث کی علامت۔

مشیتِ ایزدی: اللہ کا حکم۔ اللہ کی مرضی۔

مضطرب: پریشان۔ بے چین۔ بے آرام۔ بے قرار۔ بے کل

ناقص فہم: ادھوری عقل۔

نامعقول: ناسمجھ۔

نذر کرنا: پیش کرنا۔

ہرچہ بادا باد: جو ہو سو ہو۔

ہوکیں اٹھنا: درد ہونا۔ صدمہ ہونا۔

تھر کی نادیدہ کماچی

اپاہج: جو شخص چل پھر نہ سکے۔

اُمڈ آنا: ہجوم کرنا۔

ایندھن: جلانے کی لکڑی یا کونکے وغیرہ۔

بہ راہِ راست: بلا واسطہ۔ بغیر کسی ذریعے کے۔

براجمان ہیں: تشریف رکھتے ہیں۔

آہو: ہرن۔

بعد ازاں: اُس کے بعد۔

بے آب و گیاہ: وہ جگہ جہاں نہ پانی ہو نہ سبزہ۔

پھریرا: جھنڈے کا کپڑا۔

تعیّن: تقرر۔

چٹیل: وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو۔

حسبِ وعدہ: وعدے کے مطابق۔

حصار: چار دیواری۔ احاطہ۔

مُتک: سرد۔ ٹھنڈی۔

سالار: سردار۔ کپتان۔

عجوبہ: عجیب شے۔ انوکھی چیز۔

کانیاں: چالاک۔ ہوش یار۔ دھوکے باز۔

کوہِ نُوزد: پہاڑوں میں گھومنے پھرنے والے۔

قلا نچیں بھرنا: چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔

ماس: گوشت۔

مُترجم: ترجمہ کرنے والا۔

ہزیمت: شکست۔ ہار۔ پس پائی۔

ملکہ بلقیس کا محل

آبِ دار: چمک دار۔

آگہی: آگاہی۔ خبر۔

باقیات: بچی ہوئی چیزیں۔ یادگاریں۔ آثارِ قدیمہ۔

بانکے: خوش نما۔ حسین۔

بلقیس: حضرت سلیمان کے زمانے میں ملک سبا کی ملکہ۔

پوشاک: لباس۔

جواہرات: جوہر کی جمع الجمع۔ قیمتی پتھر۔

دُخترِ نرا جیل: نرا جیل کی بیٹی۔

زرِ بفت: ایک کپڑا جو سونے اور ریشم کے تاروں سے

بنتے ہیں۔

زَمْرُد: ہرے رنگ کا ایک قیمتی پتھر۔

سبا: حضرت سلیمان کے زمانے میں عرب کا ایک ملک۔

قصر: محل۔ حویلی۔

لعل: ایک قیمتی پتھر۔

لوبان: ایک درخت سے حاصل ہونے والا گوند جو

آگ پر رکھنے سے خوش بو دیتا ہے۔

مُخواب تھی: سوئی ہوئی تھی۔

مجبوریاں

مہار: اونٹ کی نکیل۔ وہ رسی جو نکیل میں بندھی ہوتی ہے۔
 متنفر: بے زار۔ نفرت کرنے والا۔
 حجامت کرانا: سر کے بال کٹوانا۔ ترشوا کر بال درست کرانا۔
 دفعتاً: اچانک۔ فوراً۔
 پینشن: رٹائرڈ ملازمین کو ملنے والی ماہانہ رقم۔
 جناب من: میرے لیے قابل احترام۔

ایک انار صد بیمار

سر پھٹول ہونا: لڑائی میں ایک دوسرے کے سر پھاڑ دینا۔
 مرہم پٹی کرنا: زخم پر دوا لگا کر پٹی باندھنا۔ علاج کرنا۔
 ہفت صد: سات سو۔
 اسم کبر: نام، جس میں چھوٹے سے بڑا پن پایا جائے۔
 جیسے: لاٹھی سے لٹھ۔
 اتائی: طب کا علم حاصل کیے بغیر علاج کرنے والا۔
 ناٹ: جسے نہ علم ہو نہ تجربہ۔
 ہزار رنگ: کئی قسم کے۔
 ایلوپیتھی: علاج بالصد کا طریقہ۔ مغربی طرز کا علاج جس میں
 مرض کے مزاج کے متضاد دوا دی جاتی ہے۔
 ہو میو پیتھی: علاج بالمثل کا طریقہ۔
 وید: حکیم، قدیم ہندوستانی طریقے سے علاج کرنے والا
 معالج۔
 منجم: نجومی، ستاروں کا علم جاننے والا۔
 جہار: علم جفر (غیب سے واقف ہونے کا علم) کا ماہر۔
 ریل پیل: کثرت۔ بہتات۔
 فارماکوپیا: دواؤں کی تیاری اور استعمال سے متعلق کتاب۔
 جوشاندہ: جوش دی ہوئی دوا جو نزلے میں دی جاتی ہے۔
 خیساندہ: وہ دوا جو بھگو کر پی جائے۔
 سنیا سی بابا: فقیر جو عجیب سی چیزوں سے علاج کرتا ہے۔
 فخر الاطبا: طبیبوں میں قابل فخر، بہت قابل طبیب۔

مرصع: جس میں قیمتی پتھر جڑے ہوئے ہوں۔

مزین: سجا سجا یا۔ سجا یا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ زینت دیا ہوا۔
 نشان دہی: پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا
 ہد ہد: ایک پرندہ جس کے سر پر تاج یا چوٹی ہوتی ہے۔
 یاقوت: ایک قسم کا قیمتی پتھر۔

خواہ مخواہ کی لڑائی

وجدان آنتشیں: اندرونی آکساہٹ۔ لڑنے کی خواہش۔
 لپاڈکی: تھپڑ اور گھونسنے ہاتھ پائی۔
 دھینگا مشتی: ہاتھ پائی۔
 سفید پوش: وضع دار۔
 آپے سے باہر ہونا: قابو سے باہر ہونا۔ سنبھالے نہ سنبھلنا۔
 آستین چڑھانا: لڑنے کے لیے تیار ہونا۔ لڑائی کے لیے
 کھڑے ہو جانا۔
 ملمع: دکھاوا۔ بناوٹ۔ وضع داری۔
 مارکین: دراز قسم کا امریکہ کا بنا ہو کپڑا۔
 چکارنا: دلاسا دینا۔ پیار کرنا۔
 غم کھانا: برداشت کرنا۔ غصہ ضبط کرنا، درگزر کرنا۔
 ریاض کرنا: مشق۔ ایک ہی عمل کو بار بار دہرانا تاکہ
 مہارت حاصل ہو۔
 المكلف الخدمت: خدمت کی تکلیف اٹھانے والا۔
 خدمت کرنے والا۔

آمد: بے ارادہ کچھ ہو جانا۔
 آورد: ارادے کے تحت کچھ کرنا۔
 چھپڑ پھاڑ کر دینا: کثرت سے دینا۔ بے محنت عطا کرنا۔
 داعی: دعوت دینے والا۔
 ترکی بہ ترکی: برابر کا۔ جیسا سوال ویسا جواب۔
 مبدۂ فیض: جہاں سے فیض ملتا ہو۔ فیض پہنچانے والا۔
 گڑے مردے اکھینا: ماضی کے جھگڑے تازہ کرنا۔
 ختم ہو جانے والے تنازعے پھر سے اٹھانا۔

بیاض: وہ کتاب جس میں کام کی باتیں لکھ لیتے ہیں۔ ڈائری۔
صحت تام: مکمل صحت۔

گرہ میں باندھ لینا: یادداشت میں محفوظ کر لینا۔
حکمی علاج: قطعی علاج۔ ایسا علاج جس سے شفا لازمی ہو۔

خطِ غالب

مکتوبات: مکتوب کی جمع۔ خطوط۔ مکاتیب۔

دماغ چل جانا: سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جانا۔
عقل نہ رہنا۔

مُجتہدُ العصر: اپنے زمانے کا مُجتہد۔

مسوّدہ: لکھی ہوئی کتاب کی پہلی شکل کہ جس کی درستی
ابھی باقی ہو۔

شاہی روش: بادشاہ کے دور کے انداز۔

برخوردار: چھوٹا۔ سعادت مند۔

ابر بے باراں: بادل جو برسات نہ کرے۔

میوہ: پھل۔

خانہ بے چراغ: خالی مکان۔ جو آباد نہ ہو۔

چراغ بے نور: بجھا ہوا چراغ۔

امر: کام۔ معاملہ۔

زوائد: زائد (زیادہ، فضول) کی جمع۔

چاہ بے آب: اندھا کنواں۔ وہ کنواں جو سوکھ چکا ہو۔

خوش نودی: خوشی۔ رضامندی۔

نگارش: تحریر۔

پھاوڑا بجنا: مکان گرنا۔ ڈھیننا

دمدمہ: مورچہ، مٹی بھری بوریوں سے بنائی ہوئی دیوار۔

نیزنا: تمام ہونا۔ پورا ہونا۔

خطِ اقبال

آلام و افکار: فکریں اور پریشانیاں۔

موجب: وجہ۔

اسکول: سوچ، اندازِ فکر۔

بودا: کم زور

سُست: ڈھیلا

ضعیف چہنژا: بوسیدہ کپڑے کا ٹکڑا۔

اصولِ حقہ: حقیقی اصول۔

مرورِ ایام و اعصار: زمانے کی تبدیلی۔ وقت کا بدلنا۔

اعصار: عصر (زمانہ، دور، وقت) کی جمع۔

خطِ مشفق خواجہ

مکرمی: میرے بزرگ۔ میرے لیے قابلِ احترام۔

ناسازی طبع: طبیعت کی خرابی۔

نواح: اردگرد کا علاقہ۔

آئینِ دوستی: دوستی کے اصول۔ دوستی کے طور طریقے۔

مخطوطات: ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں۔

حجہ

وجدان: جاننے کی قوت۔

نکبت: خوش بو۔ مہک۔

آیاتِ الہی: صاف معنی والی (اللہ کی) آیات۔

دانش: عقل مندی۔

خلاق: غیر معمولی قدرت والا۔

گلبانگ: آواز۔ صدا۔

ہزار: بلبل۔

معراج: عروج پانے کا وقت۔

نعت

عمرِ رواں: گزرتی ہوئی زندگی۔

منصب: عہدہ۔

نورالہدیٰ: ہدایت کا نور، تاریکیوں کا چراغ۔

بدرالدجی: چودھویں کا چاند۔

شمس الضحیٰ: خوش نما سورج، مراد سورج کی طرح چمک دار

جلوہ گاہوں: نظارہ دکھانے کی جگہوں۔

پُر کیف: سُرور والی۔

خاکِ شفا: مُراد مدینہ منورہ کی مٹی۔

رہے نام اللہ کا

مقدور: طاقت، قوت۔

زردار: دولت مند، امیر۔

بے زر: غریب، بغیر دولت والا۔

گردشِ ایام: مصیبت و ابتلا کا زمانہ۔

چرخ: آسمان۔

ازرق: نیلا۔

عیار: چالاک، مکار۔

حیلہ: چال، بہانہ۔

در و بام: دورازہ اور چھت۔

بادِ خزاں: وہ گرم ہوا جس کے چلنے سے پت جھڑکا موسم

آجاتا ہے۔

داستان تیاری میں باغ کی

زر بفت: ایک کپڑا جو سونے اور ریشم کے تاروں سے

بنتے ہیں۔

شہ: بادشاہ۔ شاہ۔

زر نگار: وہ چیز جس پر سونے کا یا سنہرا کام ہو۔

مشام: دماغ۔

مدام: مسلسل، متواتر۔

مُغرِق: چمکیلی۔

لُحْلُحہ: ایک خوش بو دار مرکب۔

مقیش: چاندی اور سونے کا تار۔

سروِ سہی: سرو کا سیدھا پیڑ۔

نگہ: نگاہ

دست بستہ: ہاتھ باندھے ہوئے۔

زہ: کنارہ۔

یارب! چمنِ نظم کو گل زارِ ارم کر

گل زار: گلستان، چمن

ارم: جنت

مدا: اصل، آغاز

اقلیم: ملک، ولایت

برومند: پھل لانے والا، باُمُراد

نیکو: نیک

نظمِ ثریا: سات سہیلیوں کا جھمکا

گلِ تر: تازہ پھول

سماوات: سماء کی جمع۔ آسمان۔

سمک: مچھلی۔

غواص: غوطہ خور۔

لآلی: لال کی جمع۔ قیمتی پتھر۔

چپ کی داد

زینت: رونق۔

حلاوت: مٹھاس، شریبہ۔

عفت: پاک دامنی۔

مونس: معاون، مددگار۔

عُسرَت: مُغلسی، تنگ دستی۔

مردِ مسلمان

لحظہ: ساعت، پل۔

بُرْپان: روشن اور واضح دلیل۔

نَسیمین: آرام کی جگہ۔

میزان: ترازو۔

آہنگ: انداز، طور طریقہ۔

قہاری: غضب ناکی۔

غفاری: بخشنا۔

قدوسی: برکت، پاکیزگی۔

جبروت: قدرت، عظمت۔

نوائے سروش

سفینہ: کشتی۔

گھاٹ: وہ مقام جہاں سے کشتی پر سوار ہوں یا اتریں۔

برقِ رو: برقِ رفتار۔ تیز رو۔ بجلی کی رفتار سے چلنے والا۔

تیز گام: تیز رفتار، جلد جلد قدم اٹھانے والا۔

روشِ روش: جاہِ جاہ، ہر طرف۔

شاخِ تراشی: پودوں کی کاٹ چھانٹ کرنا۔

رباعیات

نافہم: کم عقل۔

کیا تاب: کیا مجال۔ ممکن نہ ہونا۔
 تعقل: عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔
 شیخ و برہمن: مسلمان اور کافر۔
 مانندِ حباب: بلبے کی طرح۔
 عرصہ کھینچنا: زندگی گزارنا۔
 دوئی: دو ہونا۔ شرک۔
 قاصد: پیغام لے جانے والا۔
 نہ بہنا: ہرگز۔
 پھولنا: غرور کرنا۔
 اپنے تئیں: خود کو۔

غزلیات - میر تقی میر

ملفٹہ: نہ کہی ہوئی۔ آن کہی۔
 صوت: آواز۔
 جرس: قافلے کا گھنٹا جو اونٹ کے گلے میں باندھتے ہیں۔
 کارواں: قافلہ۔
 اصل مدعا: مقصد حیات۔
 فراق: دوست کی جدائی۔
 مستعار: ادھار لیا ہوا۔
 مُنعَم: نعمتوں سے نوازا گیا۔ مال دار۔
 قائم: نیولے کی طرح کے ایک جانور کی کھال کا لباس۔
 سنجاب: چوہے کی طرح کے ایک جانور کی کھال کا لباس۔
 رند: مست یا فقیر۔
 غور: بے لباس۔
 کاسہ سر: کھوپڑی کا ڈھانچا۔
 استخوان: ڈھانچا۔
 چور: ٹوٹا پھوٹا۔
 کبھو کسو: کبھی کسی (قدیم اردو)۔
 رشک: فخر۔

غزلیات - خواجہ حیدر علی آتش

خلقِ خدا: لوگ
 غائبانہ: غیر موجودی میں

عرفانِ حیات: خود شناسی۔
 حبِ وطن: وطن کی محبت۔
 یک رنگ: مُخلص۔

قطعات

نہاں: چھپا ہوا۔
 تدریج: آہستہ اور درجہ بہ درجہ۔
 برکھا: برسات۔
 گھنگھور: نہایت سیاہ۔ خوف ناک۔ گہرا بادل۔

سائیڈ فیکٹس

تبخیر: گرمی کی شدت، حرارت، بخار۔
 نسیان: بھولنے کی عادت۔
 ثقلِ سماعت: سننے کا بوجھ۔ کم سنائی دینا۔
 دیدہ: آنکھ۔

چاند میری زمیں

دہقان: کسان۔
 کوہ کن: پہاڑ کھودنے والا۔
 خیبر شکن: خیبر کو توڑنے والا۔
 ملاح: مچھیرے۔

استغاثہ

چاہ: کنواں۔
 عفو: معاف کرنا۔
 مہر و وفا: محبت و عنایات۔ مرڈت۔
 رفاقتیں: وفاداریاں، خیر خواہیاں۔

مشورہ

سرکش: باغی، منہ زور۔

غزلیات - خواجہ میر درد

مقدور: طاقت ہونا۔ ہمت ہونا۔
 وصفوں: وصف کی جمع۔ خوبیاں۔
 مسندِ عزت: عزت والا مقام۔
 لوح و قلم: تقدیر۔

نباہ : وفاداری کرنا۔

غزل - حسرت موہانی

بے دلی: لاتعلقی۔ مایوس۔
انتہائے یاس: مایوسی کی انتہا۔
آستال: ٹھکانہ۔

غزل - منیر نیازی

صرصر: آندھی۔ تیز ہوا۔
زر فشانی: چمک دمک چہرے کی شکفتگی۔

غزل - احمد فراز

مراسم: تعلقات۔
تکلف: بناوٹ۔ ظاہر داری۔
إخلاص: نیک نیتی۔ خلوص۔
نادم: شرمندہ۔ پشیمان۔
دام: جال۔ پھندا۔

غزل - قابل اجمیری

عشرت: خوشی۔ عیش۔
زیست: زندگی۔
زندال: قید۔

پیام لطیف (وائی)

لو لگانا: آسرا رکھنا۔ دل جمانا۔
خستہ حالی: بد حالی۔ خراب حالت۔

زر بہ کف: (صنعتِ حسنِ تعلیل ہے) اپنے ہاتھ میں سونا لیے ہوئے۔

قارون: ایک نہایت ہی امیر شخص جس کے خزانے کے چالیں گھر تھے۔

اسپ عمر: زندگی کا گھوڑا (مراد زندگی)۔

مہینز: سوار کی ایڑھی میں لگی ہوئی لوہے کی کیل یا نوک دار آلہ۔

تازیانہ: کوڑا۔ چابک۔

طلب و علم: مُراد ہے فوجی سامان۔ اسلحہ۔

طلب: ڈھول۔ تقارہ۔

علم: جھنڈا۔ پرچم۔

نہال: خوش۔

باغ بان: مالی۔

بارگراں: بھاری بوجھ۔ مراد ذمے داری۔

نقش: پنجرہ۔

صیاد: شکاری۔

زیست: زندگی۔

غزلیات - مرزا اسد اللہ خاں غالب

مدعا: معاملہ۔

سبزہ و گل: تمام ہری چیزیں۔ مراد بہار کے دن۔

سنگ و وختش: پتھر۔ لینٹ۔

دل فروز: دل کو روشن کرنے والا۔

مہر نیم روز: آدھے دن کا سورج۔ مراد انتہائی چمکتا سورج۔

بندِ غم: غم کی قید۔

خستہ: شکستہ / ہارا ہوا۔

قیدِ حیات: زندگی کی پابندی۔

غالبِ خستہ: بوڑھا غالب۔ کم زور غالب۔

غزل - داغ دہلوی

کسّر: کمی۔

غنیمت: قابلِ قدر۔

بسا: بہت۔